سبق:22

رُباعی کی تعریف

رباعی عربی زبان کا لفظ ہے۔ یہ عربی لفظ ''ربع'' سے نکلا ہے جس کے معنی چار چار کے ہیں۔ اسی لئے شاعری کی اصطلاح میں رباعی چار مصرعوں والی اُس نظم کو سمجھتے ہیں، جس میں ایک مکمل مضمون یا خیال ادا کیا جاتا ہے اور وہ مضمون وخیال خاص طور سے پند و نصیحت سے تعلق رکھتے ہیں۔ رباعی کے چاروں مصرعے آپس میں مربوط ہوتے ہیں اور اس کی بحر مخصوص ہوتی ہے۔ اس سبق میں چار الگ الگ شاعروں کی رباعیاں دی گئی ہیں۔

رُباعیات

☆

1. یاں رہنے کی مہلت کوئی کب پاتا ہے
آتا ہے اگر آج تو کل جاتا ہے
جو کرنے ہیں کام ان کو جلدی بھگتاؤ
طلبی کا پیام وہ چلا آتا ہے • الطاف حسین حالیؔ

☆☆☆☆

2. تم کہتے ہو کب کس نے خدا کو دیکھا
اس بادشہِ ارض و سما کو دیکھا
ثابت ہے اگر تم پہ ہوا کی ہستی
بتلاؤ کہ کب تم نے ہوا کو دیکھا

• شوقؔ نیموی

☆☆☆

3. ہر چیز کا کھونا بھی بڑی دولت ہے
بے فکری سے سونا بھی بڑی دولت ہے
افلاس نے سخت موت آسان کردی
دولت کا نہ ہونا بھی بڑی دولت ہے

• امجدؔ حیدرآبادی

☆☆☆

4. روٹھی ہوئی قسمت کو منانا ہی پڑا
سر اپنا یہاں وہاں جھکانا ہی پڑا
تم تو شاید خدا کے منکر تھے جمیلؔ
تم کو بھی مگر خدا بنانا ہی پڑا

• جمیلؔ مظہری

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی
بے فکری	اطمینان
افلاس	مفلسی، غریبی
سخت	کڑا، مشکل
منکر	انکار کرنے والا
مہلت	وقفہ، فرصت
نپٹاؤ	پورا کرو، ختم کرو
طلبی	بلاوا، حاضر ہونے کا حکم
پیام	پیغام
بادشہ ارض وسما	زمین وآسمان کا بادشاہ، خدا
ہستی	وجود، زندگی

تشریحات

پہلی رباعی کی تشریح:

اس رباعی میں شاعر نے دنیا کی بے ثباتی کا ذکر کیا ہے۔ شاعر کا کہنا ہے کہ دنیا ہمیشہ رہنے والی جگہ نہیں ہے۔ یہاں جو بھی آتا ہے اسے ایک نہ ایک دن جانا پڑتا ہے۔ اس لئے جو کام بھی ہو اسے جلد سے جلد نپٹانا چاہئے۔ کون جانے موت کا وقت کب آجائے اور انسان کو آخری سفر پر روانہ ہونا پڑے۔

دوسری رباعی کی تشریح:

شاعر شوق نیموی نے اس رباعی کے ذریعہ خدا کی قوت اور اس کے ہمیشہ رہنے والے وجود کو اپنا موضوع بنایا ہے۔ انسان کہتا ہے کہ ہم نے خدا کو نہیں دیکھا، آسمان و زمین کو بنانے والے کو نہیں دیکھا۔ شاعر نے خدا کے وجود کو دلیل سے ثابت کیا ہے کہ جس طرح ہم ہوا کو دیکھتے نہیں ہیں لیکن محسوس کرتے ہیں جس سے ہوا کے وجود کا علم پختہ ہو جاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ بھی دکھائی نہیں دیتے لیکن اس کی نشانیوں کو ہم ہر جگہ محسوس کرتے ہیں۔ لہذا خدا کے وجود سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

1. **درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات درج ہیں، صحیح جواب چن کر لکھیں**

(i) شاعر کے مطابق موت کیسے آسان ہوگئی؟

(الف) بیماری کی وجہ کر　　(ب) دولت کی وجہ کر

(ج) بے فکری کی وجہ کر　　(د) افلاس کی وجہ کر

(ii) دی گئی رباعیات میں کس رباعی میں شاعر خدا کا منکر نظر آتا ہے؟

(الف) پہلی رباعی میں　　(ب) دوسری رباعی میں

(ج) تیسری رباعی میں　　(د) چوتھی رباعی میں

(iii) 'طلبی کا پیام' سے کیا مراد ہے؟

(الف) موت کا پیغام　　(ب) گھر چھوڑنے کا پیغام

(ج) کام کرنے کا پیغام　　(د) شاعر کا پیغام

(iv) بادشہِ ارض وسما سے کون مراد ہے؟

(الف) ہوا (ب) خدا

(ج) بادشاہ وقت (د) ان میں سے کوئی نہیں

(v) تیسری رباعی میں استعمال شدہ لفظ 'سونا' ہے؟

(الف) فعل (ب) اسم معرفہ

(ج) صفت (د) ضمیر

(vi) جس طرح انکار کرنے والا کو 'منکر' کہتے ہیں اسی طرح احسان کرنے والا کہلاتا ہے؟

(الف) مصلح (ب) محسن

(ج) والد (د) معلم

(vii) پہلی رباعی میں شاعر نے یہاں کے لئے 'یاں' کا استعمال کیا ہے

اسی طرح شاعر نے ''ایک'' کی جگہ کس لفظ کا استعمال کیا ہے؟

(الف) انیک (ب) اِک

(ج) اکیلا (د) صرف

2. درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) بے فکری سے سونے کا کیا مطلب ہے؟

(ب) الطاف حسین حالی نے رباعی کے ذریعہ کیا نصیحت کی ہے؟

(ج) ایسی تین دلیل پیش کریں جس سے خدا کے وجود کو ثابت کیا جا سکے۔

Sarva Shiksha-2015-16(Free)

3. سبق میں شامل تیسری رباعی کی تشریح کریں

4. خدا کے چند صفاتی نام لکھیں

عملی سرگرمیاں

- اپنے پسندیدہ شاعر کی چند رباعیات جمع کریں اور درجے میں پڑھ کر سنائیں۔
- اپنے کمرہ جماعت میں پندونصیحت کے لئے ایک مجلس منعقد کریں۔